بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزے کی حالت میں زخم پر دوائی لگانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

روزے کی حالت میں جسم پر موجود زخم پر دوائی لیکوئیڈ یا پاؤڈر لگانا جو مسام کے ذریعے خون میں شامل ہو کر درد و زخم سے شفا دیتا ہے۔ تو کیا اس طرح روزہ ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

جواب

روزہ ٹوٹنے کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کوئی چیز پیٹ، دماغ یا منفذ یعنی پیٹ یا دماغ تک جانے والے راستوں میں داخل کی جائے جیسے آنکھ میں دوائی ڈالی یا ناک میں دوائی وغیرہ ڈالی۔ مسام کے ذریعے اندر جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت میں زخم پر دوا لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہاں روزہ توڑنے والی بات نہیں پائی جا رہی۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”جوف کے اندر مسام کے سوا منافذ سے پہنچے تو روزہ جائے گا۔“ (فتاوٰی رضویہ، جلد 10، صفحہ 511، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2523

تاریخ اجراء: 17 ربیع الآخر 1447ھ/11 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net